خبرنامہ

ادارہ

ششماہی علوم القرآن کی قرآنی خدمات ایم-فل مقالہ کا موضوع

ادارہ علوم القرآن کے متعلقین و بہی خواہان کے لیے یہ خبر باعث مسرت ہے کہ اس کے ترجمان ششماہی علوم القرآن کی قرآنی خدمات کو جی سی یونیوسٹی، فیصل آباد (پاکستان) کے شعبہ اسلامیات میں ریسرچ کے موضوع کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کے ایک ریسرچ اسکالر اس پر ایم فل مقالہ مرتب کررہے ہیں۔ ان کے مقالہ کا عنوان ہے: قرآنیات میں ششماہی علوم القرآن علی گڑھ کی خدمات۔ مجلّہ کی اس قدردانی پر ہم رب کریم کے شکرگزار ہیں۔ (ادارہ)

پہلی صدی ہجری کا قرآنی نسخہ یمن میں دریافت

تاریخ اسلام کے اولین مصادر میں یہ واقعہ موجود ہے کہ ہجرت کے چھٹے سال آنحضورﷺ نے حضرت وبر بن اخنس انصاریؓ کو یمن کا عامل بنایا اور صخرۂ ململمہ اور قصر غمدان کے درمیان مسجد تعمیر کرنے کا حکم دیا۔ ہدایت کے مطابق انھوں نے وہاں ایک چھوٹی سی مسجد تعمیر کی۔ بعد میں اموی خلیفہ ولید بن عبدالملک نے اس کی توسیع اور از سر نو تعمیر کے دوران چھت میں طاقچے بنوائے، صنعا کی اس مسجد کو جامع کبیر کا نام دیا گیا، مختلف زمانوں میں اس کی مرمت کا کام ہوتا رہا۔ ۱۹۷۳ء میں اس کی مرمت اور تزئین و آرائش پر جب کام شروع ہوا تو بند طاقچوں میں قدیم قرآنی نسخے دستیاب ہوئے۔ ابھی حال ہی میں مسجد کبیر کی چھت کے بند طاقچوں میں جانوروں کی کھالوں پر قرآن کے کچھ نسخے ملے ہیں جن کے بارے میں ماہرین کا خیال ہے کہ یہ پہلی صدی ہجری کے ہیں۔ کہنگی کے سبب اس کے اوراق چھونے سے ہی ٹوٹ جاتے ہیں۔ یمنی وزارتِ ثقافت کے مخطوطات اور قدیم کتب کے ترجمان کے مطابق ان کو دوا